Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ
بروز منگل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی
The Daily ALFAZL RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۷ صفر ۱۳۹۳ھ ۱۳ امان ۱۳۵۲ ہش ۱۳ مارچ ۱۹۷۳ء | نمبر ۵۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۔ ۱۲ امان ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ پہلے کی نسبت اب افاقہ ہے لیکن ابھی پوری طرح صحت بحال نہیں ہوئی۔
احباب توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۔ ۱۲ امان ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :۔ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمد للہ
احباب حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعا کرتے رہیں۔

ربوہ ۔ ۱۲ امان ۔ محترم سید داؤد احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے گذشتہ شب یہ اطلاع موصول ہوئی کہ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت فرق ہے ۔ الحمد للہ
احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرمہ رشیدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ چک ۱۱۱ ضلع لائل پور اہلیہ صوفی عبد اللطیف صاحب بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مکرم چوہدری محمد اعظم صاحب ایم پی اے اچانک شدید بیمار ہو گئے ہیں ۔ احباب دعا کریں کہ شافیٔ مطلق انکو جلد کامل صحت عطاء فرمائے ۔
(خاکسار ظہور احمد (ناظر دیوان) ربوہ)

میرے والد محترم ڈاکٹر حکیم قیس مینائی صاحب کراچی میں شدید بیمار ہیں۔
تمام احمدی بھائی بہنیں ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں ۔ (شمیم یوسف ایف ۵ سکندر آباد کالونی ڈاکخانہ لیاقت آباد کراچی ۱۹)

مکرم ڈاکٹر نور الدین صاحب سابق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بدوملہی تقریباً ڈیڑھ ہفتہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔
احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں ۔ (ماسٹر محمد حیات بیت العباس ربوہ)

مجالس انصار اللہ توجہ فرمائیں

(۱) نئے رپورٹ فارم بھجوائے جا چکے ہیں اگر کسی مجلس کو نہ ملے ہوں تو فوراً اطلاع دیں، تاکہ دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔
(۲) ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائیے۔
(۳) اِس امر کا جائزہ لیتے رہیں کہ مرکزی ہدایات کی تعمیل ہو رہی ہے یا نہیں۔
(قائد عمومی)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہر وقت اپنا محاسبہ کرتے رہو کہ اگر اس وقت موت آجائے تو کیا تم اس کیلئے تیار ہو؟

انسان کو کسی وقت بھی بے فکر اور غافل نہیں ہونا چاہیئے اور ہمیشہ سفر آخرت کے لئے تیار رہنا چاہیئے

"دنیا آخرت کی کھیتی ہے ۔ جیسے زمیندار اپنی فصل کی حفاظت کرتا ہے اور اس کے لئے ہر قسم کے دکھ اور تکالیف اُٹھاتا ہے اسی طرح پر مومن کو اس کی حفاظت کے لئے کرنا چاہیئے تاکہ دوسرے جہان میں آرام پاوے۔ اگر اب بے پروائی کرے گا اور وقت کی قدر نہیں کرے گا تو پھر اس کو اُس وقت سخت افسوس اور حسرت ہوگی جب اِس جہان سے رخصت ہو کر دوسرے عالم میں جانا پڑے گا اور وہاں اُس کیلئے بجز دکھ اور درد کے اور کیا ہوگا ؟ اِس دنیا میں وہ اِس دنیا کے ہمّ و غم میں مبتلا رہا اور اُس عالم میں اِس ہمّ و غم کے نتائج ہیں۔

جو شخص اِس عالم کے ہمّ و غم میں مبتلا ہو رہا ہے اور دوسرے عالم کا اُسے کوئی فکر بھی نہیں، اگر اُسے یکدفعہ ہی پیغام موت آجاوے تو خیال کرو اُس کا کیا حال ہوگا؟ موت تو ایک بازی گاہ ہے ہمیشہ ناگاہ آتی ہے اور جسے آتی ہے وہ یہی سمجھتا ہے کہ مَیں تو قبل از وقت جاتا ہوں۔ ایسا خیال اُسے کیوں پیدا ہوتا ہے۔ اِس کی وجہ یہی ہے کہ خیالات اَور طرف لگے ہوئے تھے اور وہ اِس کے لئے تیار نہ تھا۔ اگر تیاری ہو تو قبل از وقت نہ سمجھے بلکہ ہر وقت اسے قریب اور دروازہ پر یقین کرے۔ اِسی لئے تمام راستبازوں نے یہی تعلیم دی ہے کہ انسان ہر وقت اپنا محاسبہ کرتا رہے اور آزماتا رہے کہ اگر اِس وقت موت آجاوے تو کیا وہ تیار ہے یا نہیں ؟ حافظ نے کیا اچھا کہا ہے ؎

چو کارِ عمر ناپیدا است بارے آں اولیٰ
کہ روزِ واقعہ پیشِ نگارِ خود باشیم

ان کا مطلب یہی ہے کہ ہر وقت تیار اور مستعد رہنا چاہیئے اور کسی وقت بھی اِس تیاری سے بے فکر اور غافل نہ ہونا چاہیئے ورنہ عذاب ہوگا۔ یہ بالکل صاف بات ہے کہ جو شخص ہر وقت سفر کی تیاری میں ہے اور کمربستہ بیٹھا ہے اگر یکایک اُسے سفر کرنا پڑے تو اُسے کوئی تکلیف اور گھبراہٹ نہ ہوگی۔ لیکن اگر اس نے کبھی یہ خیال بھی نہیں کیا تو پھر ایسے موقع پر سخت گھبراہٹ کا سامنا ہوگا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۴۹ تا ۵۱)

پبلشر :۔ مسعود احمد ، پرنٹر :۔ سید عبد الحی ، مطبع :۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت :۔ دفتر الفضل دار الرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۳ ماہ امان ۱۳۵۲ھ

انقلاب انگیز تاثیر قرآنی کے درخشندہ نمونے

ابتدائی زمانہ کے مشہور مسیحی مناد پولوس کا قول ہے کہ خدائی کلام اِس درجہ تاثیر سے معمور ہوتا ہے کہ دو دھاری تلوار سے بھی زیادہ تیز ہونے کے باعث جان اور روح، جوڑ جوڑ اور گودے گودے میں سے گزر جاتا ہے (عبرانیوں کے نام خط باب۴ آیت ۱۲) غایت درجہ اثرانگیزی کا یہ بلند پایہ وصف اور یہ بے مثال خوبی خدا تعالیٰ کی آخری شریعت قرآنِ عظیم میں بدرجۂ اتم پائی جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے اِس کلام بلاغت نظام کی ہر لحاظ سے عدیم النظیر، سراسر معجزانہ اور انقلاب انگیز تاثیر کا بطور خاص ذکر کیا ہے اور علی الخصوص زمانہ نزولِ قرآن کے اہلِ کتاب یعنی یہودیوں اور عیسائیوں کا ذکر کر کے فرمایا ہے کہ بہت سے ربّیون اور احبار نیز قسیسین، رہبان اور بطارقہ یعنی یہودی اور عیسائی علماء اور فضلاء ایسے ہیں کہ جب ان کے سامنے قرآنِ مجید کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو ان کے دل پگھل جاتے ہیں، آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں اور وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر کر خدا تعالیٰ کی حمد بجالاتے ہیں اور قرآنِ عظیم کی وحی پر ایمان لاکر دیوانہ وار مومنوں میں آشامل ہوتے ہیں (بحوالہ سورۃ المائدہ آیت ۸۴ و سورۃ بنی اسرائیل آیت ۱۰۸)۔ ذیل میں ہم یہ بتاتے ہیں کہ وہ یہودی اور عیسائی علماء اور صاحبان علم و فضل کون تھے جنہیں زمانہ نزولِ قرآن میں قرآنِ عظیم کی انقلاب انگیز تاثیر سے فیضیاب ہونے اور اِس طرح اپنی ہستی پر پورا پورا انقلاب وارد کرنے کی غیر معمولی سعادت نصیب ہوئی۔

ہمارا آئے دن کا مشاہدہ ہے کہ جب بارانِ رحمت کا نزول ہونا ہو تو پہلے ہی سے ٹھنڈی ہوائیں چلنی شروع ہو جاتی ہیں اور سمجھنے والے سمجھ جاتے ہیں کہ اب بارش ہوا ہی چاہتی ہے۔ چنانچہ جب رحمتِ تمام کے مقدرات کے مطابق رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ کی دنیا میں بعثت کا زمانہ قریب آیا تو اہلِ کتاب میں سے جو لوگ اپنی باطنی پاکیزگی اور تقویٰ و طہارت کی وجہ سے علم و معرفت سے بہرہ ور اور بحرِ روحانیت کے ایک حد تک شناور تھے انہوں نے پہلے ہی اندازہ لگا لیا تھا کہ اب اُس رُوحِ کامل اور اگلوں اور پچھلوں کے سردار اور وجودِ مقدس کی آمد آمد ہے جس کی خدائی نوشتوں میں خبر دی گئی ہے۔ چنانچہ ایک نامی گرامی یہودی عالم ابن الہیبان جو شام میں رہائش پذیر تھا، وہاں سے ہجرت کر کے مدینہ کے یہود قبائل کے درمیان آبسا اور تورات کی پیشگوئیوں کے مصداق نبیٔ ذی مقدرت و ذی شان کے ظہور کا انتظار کرنے لگا۔ مدینہ کے یہود قحط اور دوسری مصیبتوں کے وقت اس سے دُعائیں کراتے تھے۔ جب اس کے انتقال کا وقت آیا تو اُس نے یہود کو جمع کیا اور کہا کہ تمہیں معلوم ہے کہ مَیں شام جیسی سرسبز و شاداب جگہ چھوڑ کر مدینہ جیسی غیر شاداب جگہ کیوں چلا آیا؟ مَیں یہاں اِس لئے آیا تھا کہ مجھے ایک نبی کا انتظار تھا جو یہاں ہجرت کر کے آئے گا۔ میں اگر زندہ رہتا تو اِس کی اتباع کرتا۔ دیکھو! تم لوگ اس کی اطاعت سے گریز نہ کرنا ورنہ یہ اعراض تمہارے لئے قتل کا سبب بنے گا۔ چنانچہ بنو قریظہ نے اُس سے وعدہ کیا کہ ہم ایسا ہی کریں گے۔ اِسی طرح عیسائی علماء میں سے بحیرا راہب اور ورقہ بن نوفل نے ابتدائی زمانہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو شناخت کیا کہ آپؐ ہی وہ عظیم الشان نبی ہیں جن کی بعثت کی خبر آسمانی صحیفوں میں پہلے سے موجود ہے۔ گو وہ زیادہ عرصہ زندہ نہ رہے کہ آپؐ کے دعوئ نبوت پر ایمان لاتے۔

ہر چند کہ عرب کے یہود اور عیسائی قبائل کو پہلے سے خبر تھی کہ وہ عظیم الشان نبی مبعوث ہونے والا ہے جو تورات اور انجیل کی پیشگوئیوں کا مصداق ہے لیکن ان کی غالب اکثریت نے نہ صرف یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو قبول نہیں کیا بلکہ علی الخصوص یہود نے تو آپؐ کی مخالفت کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھی اور بار بار بدعہدی کر کے آپؐ کے خلاف صف آراء ہونے اور آپؐ کے مشن کو ناکام بنانے میں ایڑی چوٹی کا زور لگا ڈالا۔ اِس کے باوجود اُن میں ایک خاصی تعداد ایسے صاحبانِ علم و فضل کی بھی تھی کہ جو قرآن سُن کر ایسے مست و بیخود ہوئے کہ بے اختیار پکار اُٹھے کہ لاریب یہ خدائے ذوالجلال کا کلام ہے۔ ابتداءً یہود میں سے ایمان لاکر صحابہؓ کرام میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے والے خوش نصیبوں کی تعداد یکصد سے اُوپر تھی۔ حافظ مجیب اللہ صاحب ندوی نے اپنی کتاب "اہلِ کتاب صحابہ و تابعین" میں یہود میں سے ایمان لانے والے ایسے ۴۵ صحابہ و صحابیات کے حالات درج کئے ہیں۔ ان میں حضرت عبد اللہ بن سلام جیسے عالی نسب اور صاحب علم و فضل سب سے زیادہ ممتاز تھے۔ ان کا سلسلہ نسب حضرت ابراہیم علیہ السلام تک منتہی ہوتا تھا۔ قومی وجاہت کا یہ عالم تھا کہ یہودانِ بنو قریظہ، بنو قینقاع، بنو نضیر اور خیبر و فدک کا بچہ بچہ انہیں خیرنا و ابن خیرنا کہہ کر یاد کرتا تھا۔ اور علمی فضیلت اور بزرگی کے لحاظ سے ربّیون اور احبار تک انہیں سیدنا و ابن سیدنا کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ پھر ان میں حضرت میمونؓ بن یامین، حضرت ابو مالکؓ، حضرت ثعلبہ بن ابی مالکؓ، حضرت زیدؓ بن سعنہ اور حضرت شمعونؓ جیسے جلیل القدر اصحاب بھی شامل تھے جنہیں تمام یہود قبائل ان کے علم و فضل کی وجہ سے بہت عزت و احترام کی نظر سے دیکھتے تھے۔ پھر انہوں نے خدا تعالیٰ اور خدا تعالیٰ کے کلام سے عشق کی وہ مثال قائم کی کہ ان میں سے اکثر کی راتیں عبادت میں گزرتی تھیں اور وہ نمازوں میں قرآن پڑھنے میں ہی رات گزار دیتے تھے۔

یہی حال ان صحابہؓ کا تھا جنہوں نے نصاریٰ میں سے اسلام قبول کیا۔ نصاریٰ میں سے ایمان لانے والوں میں شاہِ حبشہ حضرت اصحمۃ النجاشی کو بہت بلند مقام حاصل ہے اِس لئے کہ جب حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے ان کے دربار میں انکی فرمائش پر سورہ مریم کی ابتدائی آیات پڑھیں تو ان پر کلام الٰہی کا اِس قدر اثر ہوا کہ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، وہ نہ صرف خود ایمان لائے بلکہ ان کے ساتھ بہت سے علماء نصاریٰ نے اسلام قبول کیا۔ ان علماء کی تعداد چالیس بیان کی جاتی ہے (اہل کتاب صحابہ و تابعین صک) یہ سب قرآن مجید کی آیت ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ وَاِذَا سَمِعُوْا مَاۤ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰۤى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ کے مصداق تھے۔ پھر بعد میں بھی کثیر التعداد عیسائیوں نے وہاں اسلام قبول کیا۔ چنانچہ ان میں سے بعض تو مہاجرین حبشہ کے ساتھ حبشہ سے مکہ آئے اور پھر بعد میں بھی ۷۲ افراد کا قافلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے وہاں سے مدینہ آیا۔ پھر خود سرزمین عرب میں عیسائیوں میں سے حضرت صرمہؓ بن انس کو قرآن اور حاملِ قرآن صلی اللہ علیہ وسلم سے متاثر ہو کر قبولِ اسلام کی توفیق ملی۔ وہ صحفِ انبیاء کے عالم تھے، سوریا اور یروشلم کے متواتر سفر کر چکے تھے۔ انہوں نے تورات اور انجیل کو قدیم زبانوں میں پڑھا تھا۔ دربارِ ہرقل میں ان کی بہت تعظیم کی جاتی تھی اور دربارِ حبش میں ان کی کرامتوں کا خوب چرچا تھا۔ گویا عیسائیانِ حجاز کے وہی سب سے بڑے بشپ تھے۔ عیسائیوں میں سے اسلام قبول کر کے صحابہؓ میں شمولیت کا شرف حاصل کرنے والوں میں حضرت سلمان فارسیؓ، حضرت تمیم داریؓ، حضرت دریدؓ الراہب اور حضرت اشرف حبشیؓ نے بھی بڑا مقام حاصل کیا۔ یہ سب پہلے تورات و انجیل کے فاضل تھے۔ پھر انہوں نے قرآن اور علوم قرآن میں وہ شغف پیدا کیا کہ دوسروں کے لئے نمونہ بنے۔ کتبِ سیر ان سب کے فضل و کمال کے تذکروں سے بھری ہوئی ہیں۔

الغرض یہود و نصاریٰ میں سے آنے والے یہ سب صحابہؓ قرآن عظیم کی معجزہ کی قدرت رکھنے والی انقلاب انگیز تاثیر کے زندہ اور درخشندہ و تابندہ ثبوت تھے۔ انہوں نے اپنے عمل سے دنیا پر آشکار کر دکھایا کہ جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے ہیں قرآن کو پڑھنے سے ان کے جسموں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے چمڑے اور دل نرم ہو کر اللہ کے ذکر کی طرف جھک جاتے ہیں۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَ
مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝

یوم مسیح موعود

۲۳ مارچ کو جماعت احمدیہ ہر سال "یوم مسیح موعود" مناتی چلی آئی ہے۔ احباب جماعت اِس دن اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں۔ اور اس دن کے شایانِ شان جلسے کر کے رپورٹ نظارت اصلاح وارشاد میں بھجوائی جائے۔ جن جماعتوں کو اتوار کو جلسہ کرنے میں سہولت ہو۔ وہ اٹھارہ یا پچیس مارچ کو جلسہ کر سکتی ہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کی بعض امتیازی خوبیاں

مکرم مولوی رفیق احمد صاحب جہلمی مربی سلسلہ احمدیہ

قرآن کریم خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ اس میں الٰہی طاقتیں، برکتیں اور خصوصیات پائی جاتی ہیں اس میں نہ صرف اعلیٰ درجہ کے الفاظ ایک عجیب ترتیب کے ساتھ رکھے گئے ہیں۔ بلکہ اس میں فصاحت و بلاغت کے جملہ مراتب کو ملحوظ رکھ کر حقائق و معارف بیان کئے گئے ہیں۔ انسانی کلام کی طرح اس میں صرف الفاظ کا تتبع نہیں کیا گیا بلکہ ان تمام امور کو نہایت آسان اور کامل طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو تکمیل دین کے لئے ضروری ہیں۔ یہ کلام اپنی کاملیت اور جامعیت کی وجہ سے انسانی کلام پر بکلی امتیاز رکھتا ہے اور ایسا کیوں نہ ہو انما انزل بعلم اللّٰہ یہ کلام خدا کے علم سے نازل ہوا ہے اور خدا تعالیٰ کے وسیع اور کامل علم کے مقابلہ میں علوم انسانیہ بے حقیقت اور ہیچ ہیں۔ ؎

خدا کے قول سے قول بشر کیونکر برابر ہو
یہاں قدرت وہاں درماندگی فرق نمایاں ہے

دنیا میں قرآن مجید کے علاوہ بعض اور کتب بھی ہیں جو الہامی کتابیں سمجھی جاتی ہیں لیکن اب وہ ان تمام خوبیوں سے خالی ہیں جن کا الہامی کتاب میں پایا جانا ضروری ہے وہ اس شاہی قلعہ کی طرح ہیں جو خالی اور ویران پڑا ہے اور دولت اور فوجی طاقت سب اس میں سے نکال لی گئی ہو۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"وہ امتیازی نشان کہ جو الہامی کتاب کی شناخت کے لئے عقل سلیم نے قرار دیا ہے وہ صرف خدا تعالیٰ کی مقدس کتاب قرآن شریف میں پایا جاتا ہے اور اس زمانہ میں وہ تمام خوبیاں جو خدا کی کتاب میں امتیازی نشان کے طور پر ہونی چاہئیں دوسری کتابوں میں قطعاً مفقود ہیں"

(چشمہ معرفت صفحہ ۳)

قرآن حکیم کی امتیازی خوبیاں جو انسانی طاقت سے برتر ہیں ان میں سے ایک خوبی یہ ہے کہ اس میں زبردست الٰہی طاقت ہے اور جو لوگ اس کی پیروی کرتے ہیں وہ یقینی معرفت سے پہنچتے ہیں اور جب ایک انسان کامل طور پر اس کی پیروی کرتا ہے تو معجزہ کے رنگ میں خدا تعالیٰ کی طاقت کے نمونے اس کو دکھائے جاتے ہیں۔ اور غیب کے اسرار اس پر کھولے جاتے ہیں اور قرآنی برکات کا وافر حصہ اسے عطا کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"قرآن کریم کی زبردست طاقتوں میں سے ایک طاقت یہ ہے کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات اور خوارق دئے جاتے ہیں اور وہ اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ دنیا ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی چنانچہ میں یہی دعویٰ رکھتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ اگر دنیا کے تمام مخالف کیا مشرق اور کیا مغرب کے ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور نشانوں اور خوارق میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہیں تو میں خدا تعالیٰ کے فضل سے اور توفیق سے سب پر غالب رہونگا اور یہ غلبہ اس وجہ سے نہیں ہوگا کہ میری روح میں کچھ زیادہ طاقت ہے بلکہ اس وجہ سے ہوگا کہ خدا نے چاہا ہے کہ اس کے کلام قرآن شریف کی زبردست طاقت اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوت اور اعلیٰ مرتبت کا میں ثبوت دوں اور اس نے محض اپنے فضل سے نہ میرے کسی ہنر سے مجھے یہ توفیق دی کہ میں اس کے عظیم الشان نبی اور اس کے قوی الشان کلام کی پیروی کرتا ہوں اور اس سے محبت رکھتا ہوں اور وہ خدا کا کلام جس کا نام قرآن شریف ہے جو ربانی طاقتوں کا مظہر ہے۔ میں اس پر ایمان لاتا ہوں۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۳۰۵)

وہ لوگ جو صبر اور استقلال سے کام لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرتے ہیں۔ قرآن مجید ان کے حق میں لَھُمُ الْبُشْرٰی فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کی خوشخبری دیتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو قرآن شریف پر ایمان لائینگے اور کامل پیروی کریں۔ سچی خوابوں اور خوشی کی خبروں اور الہام سے نوازے گا، ان کے فہم اور عقل کو عجیب روشنی دے گا۔ ان کے ایمان مضبوط کئے جائینگے نیز وَیَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا خدا ان میں اور ان کے غیر میں ایک فرق نمایاں رکھدے گا اور ان کو معجزات اور خوارق عطا ہوں گے جن سے دوسری قومیں عاجز ہوں گی۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی زبردست طاقتوں کا بیان ہے اور پیروی کرنے والوں میں بھی وہ زبردست طاقتیں پیدا کر دیتا ہے اور ان سے بھی معجزات اور خوارق . . . . ظاہر ہوتے ہیں۔ ایک زمانہ تھا جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے پھرا کرتے تھے آپ کے ساتھ چند غریب اور ضعیف مسلمانوں کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ ان ایام میں قیصر روم ایرانیوں کی لڑائی میں مغلوب ہو گیا اور ایران کے کسریٰ نے اس کے ملک کا ایک بڑا حصہ لے لیا۔ تب قرآن شریف نے یہ خبر دی کہ نو برس کے اندر پھر قیصر روم فتحیاب ہو جائیگا اور ایران کو شکست دے گا چنانچہ ایسا ہی ظہور میں آیا۔ قرآن شریف کی پیشگوئیوں میں سے یہ صرف ایک مثال ہے۔ اگر مطالعہ کیا جائے تو ہمیں غیب کی باتیں اس کثرت سے ملیں گی کہ ان کا شمار نہیں کیا جا سکتا۔ ایسی پیشگوئیاں ملیں گی جو ۱۴۰۰ سال سے پوری ہو رہی ہیں اور روز دنیا ایمان کا باعث بن رہی ہیں اور قیامت تک پوری ہو کر قرآن مجید کی صداقت اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہونے کی تصدیق کرتی رہیں گی۔

اللہ تعالیٰ کی بہت سی صفات قرآن مجید میں بیان کی گئی ہیں لیکن امتیازی خوبی اس کے طریق بیان میں یہ ہے اور یہ طریق کسی اور کتاب نے اختیار نہیں کیا کہ اس نے صفات کو محض معمولی طور پر بیان نہیں کیا بلکہ خود زندہ اور تازہ ثبوت اس کا دیتا ہے کہ خدا عالم ہے، خدا قادر ہے خدا رحیم ہے۔ خدا نجات دہندہ ہے وغیرہ یعنی بغیر ثبوت کے کسی صفت کو بیان نہیں کیا بلکہ ٹھوس اور دلائل کے ساتھ اس کو درج کیا ہے۔

قرآن مجید کی تعلیم انسانی فطرت اور انسانی مصالح کے عین مطابق ہے فرمایا:۔

جَزٰٓؤُا سَیِّئَۃٍ سَیِّئَۃٌ
مِّثْلُھَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ
فَاَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ

یعنی بدی کا بدلہ تو اسی قدر بدی ہے لیکن جو شخص اپنے قصوروار کا گناہ بخشے اور اس گناہ کے بخشنے میں وہ شخص جس نے گناہ کیا ہے اصلاح پذیر ہو سکے اور آئندہ اپنی بدی سے باز آ سکے تو معاف کرنا بدلہ لینے سے بہتر ہوگا۔ دنیا میں مختلف قسم کے انسان ہیں۔ بعض طبیعتیں ایسی ہیں کہ اگر انہیں معاف کر دیا جائے تو وہ ایسے نادم ہوتے ہیں کہ آئندہ کے لئے بدی سے توبہ کر لیتے ہیں ایسے لوگوں کو معاف کر دینا ہی بہتر صورت ہے بعض ایسے ہیں کہ اگر انہیں معاف کر دیا جائے تو وہ بدی پر دلیر ہو جاتے ہیں ایسی صورت میں اس کو سزا دینا ہی بہتر ہوگا۔ کیونکہ مقصد اصلاح ہے اگر معاف کرنے سے اصلاح کی بجائے بدی بڑھے تو معاف کر دینا درست نہ ہوگا۔ اور سزا دینا نیکی ہوگی۔ چونکہ انسانی طبیعتیں مختلف ہیں اس لئے یہی تعلیم ان کے مناسب حال ہے جو قرآن مجید نے پیش کی ہے کیونکہ اس میں تمام طبائع انسانیہ کا لحاظ رکھا گیا ہے اور انسانی حاجات کے مطابق ہے اور اس کی تعلیم کو ترک کرنے سے کبھی نہ کبھی کوئی خرابی ضرور پیش آئے گی۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر محبت اور صدق کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلی طور پر خدا کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے یہ سب نتیجہ اس زبردست طاقت اور خاصیت کا ہوتا ہے جو خدا کے کلام قرآن شریف میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں وہ زبردست طاقت اور خاصیت کہاں اور کس میں نہیں جو کسی قوم کے نزدیک الہامی کہلاتی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرسلہ وکالت دیوان تحریک جدید

بیرونی ممالک میں تبلیغِ اسلام اور اس کے ذرائع

(مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب منیر سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

۱۹۳۴ء وہ تاریخی سال ہے جب کہ دشمنانِ احمدیت نے یہ اعلان کیا تھا کہ اب ہم احمدیت کو روئے زمین سے مٹا دیں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئی اور احمدیت کے علم کو زمین کے کناروں تک گاڑنے والا منصوبہ "تحریک جدید" کے نام سے منصہ شہود میں آیا۔ پھر دیکھتے ہی دیکھتے جماعت احمدیہ کے اسلامی مبشر مشرق و مغرب اور شمال و جنوب میں پھیلتے ہی چلے گئے اور اب درجنوں کی تعداد میں ہر سال آتے جاتے ہیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

تحریک جدید کے زیر انتظام جامعہ احمدیہ کا عظیم ادارہ اپنی شاندار روایات کے ساتھ ہر سال پہلے سے زیادہ مبشرین کو تیار کر رہا ہے۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح کے پروگرام کے مطابق دنیا کے مختلف ممالک میں بھجوائے جا رہے ہیں۔ ہمارا تجربہ ہے کہ جونہی جماعت احمدیہ کا اسلامی مبشر کسی ملک میں قدم رکھتا ہے وہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ اسلام کے دروازے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اور ذرا سی محنت کے نتیجہ میں

جاء الحق وزھق الباطل

(یعنی حق آگیا اور باطل بھاگ گیا) کے نظارے ہر آن نظر آتے ہیں۔ وہ نظارہ میری آنکھوں کے سامنے گھوم رہا ہے جو ۱۹۶۴ء میں انگلستان کے اخباروں میں شائع ہوا تھا جس میں ایک درجن احمدی مبشرین کو دکھایا گیا تھا کہ یہ لوگ یورپ پر اسلام کی یلغار کے لئے لندن مشن میں پہنچے ہیں۔ جس کا نفسیاتی اثر بھی بہت سے لوگوں پر پڑا اور انہیں اسلام کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔ مجھے خوب یاد ہے جب ۱۰ اپریل ۱۹۶۶ء کو عاجز دوسری بار ماریشس پہنچا اسی دن ٹیلیویژن والوں نے عاجز کی آمد کی خبر اور ہوائی جہاز سے اترنے کی تصویر دکھائی تو اگلے دن ہی بہت سے زائرین مشن ہاؤس میں آپہنچے تا حضرت مہدی مسعود علیہ السلام کے نمائندے سے ملاقات کریں۔ اور اپنی روحانی پیاس کو بجھائیں۔

ہمارے مبلغین جب کسی ملک میں پہنچتے ہیں تو اسلام کے متعلق ہر قسم کے سوالات کے جوابات دیتے ہیں خواہ وہ زبانی ہوں جو زائرین کرام کی تسلی اور تشفی کے لئے ہوتے ہیں یا اخبارات کے ذریعہ سے جو ملک بھر کے لوگوں تک اس کے پیغام کو پہنچانے کا سبب بن جاتے ہیں۔ مبلغین کرام کے وقت کا ایک اہم حصہ تقاریر میں گزرتا ہے جو خطبات جمعہ و عیدین کی صورت میں ہوں یا جماعت کے جلسوں میں اور ایسے جلسوں میں بھی جن کا انتظام دوسرے سکول یا کلبیں وغیرہ کرتی ہیں۔ بعض اوقات ریڈیو اور ٹی وی پر بھی تقاریر کا موقعہ مل جاتا ہے جس سے پیغام حق ملک کے کونے کونے میں پھیل جاتا ہے۔ ماریشس میں قیام کے دوران ہر سال اس قسم کی میری تقاریر کی تعداد ۱۵۰ سے بھی زائد ہو جایا کرتی تھی۔ جن کو سننے والوں میں ملک کے گورنر جنرل۔ وزیر اعظم۔ عیسائی پادری۔ ہندو پنڈت۔ تجار۔ سرکاری حکام۔ اساتذہ اور طلبہ بھی ہوا کرتے تھے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ ہمارے مبلغین کو بیرونی ممالک میں احمدیہ مسلم مشن کے نمائندے کی حیثیت سے مختلف سرکاری اور غیر سرکاری تقریبات میں شمولیت کے قیمتی مواقع ملتے ہیں۔ ان مواقع پر احمدی نمائندہ کی موجودگی سے جہاں دوسرے لوگ مستفید ہوتے ہیں وہاں اسے بھی دوسروں تک نہ صرف اپنے خیالات پہنچانے کا نادر موقعہ ملتا ہے بلکہ عمل کے ذریعہ سے اسلامی اصولوں کی تبلیغ کا شاندار موقعہ ملتا ہے مثلاً اسلام غیر محرم مرد اور عورت کو آپس میں مصافحہ کی اجازت نہیں دیتا تا وہ اس کے بد نتائج سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکیں۔ ماریشس کے گورنر جنرل کے ہاں دعوتوں میں جانے کا عاجز کو اکثر موقعہ ملتا رہتا تھا۔ گورنر کے ساتھ ہی اس کی بیگم بھی مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لئے موجود ہوتی تھی جونہی مجھے دیکھتی تو فوراً اپنا ہاتھ خود ہی پیچھے کر لیتی کہ اس نے تو مصافحہ نہیں کرنا اور ساتھ ہی کوئی بات مشن کے متعلق دریافت کرنا شروع کر دیتی۔ یہ چیز دیکھنے والوں پر بھی اثر انداز ہوتی اور اس طرح اسلامی مسائل پر گفتگو کا ایک سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔

تبلیغ کے بہت سے ذرائع میں سے صرف دو ہی بیان کئے ہیں ان کے لئے تو ہمارے مبلغین کی موجودگی بے حد ضروری ہے پس ضرورت ہے کہ ہم اپنے مبلغین کو دنیا کے کونے کونے میں پھیلا دیں تا غلبہ اسلام کی شاہراہ جو دن بدن وسیع سے وسیع تر ہوتی چلی جا رہی ہے سارا دنیا کے لوگ اس پر رواں دواں ہوتے نظر آنے لگ جائیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سب احمدی خاندانوں کو یہ توفیق دے کہ وہ حضرت المصلح الموعودؓ کی خواہش کے مطابق اپنے میں سے ہر ایک فرد کو مبلغ بنانے والے بنیں تا وہ بھی غلبہ اسلام کی مہم کو سر کرنے والے گروہ میں جسمانی طور پر شامل ہو جائیں۔ آمین۔

☆

ایک اہم تربیتی جلسہ

۷ مارچ کو بعد نماز مغرب مسجد دارالنصر شرقی میں ایک اہم تربیتی جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے ادا فرمائے۔

تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ نے "تقویٰ کے حصول کے ذرائع" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ بعد ازاں مولوی عبدالکریم صاحب شرما سابق مبلغ مشرقی افریقہ نے "آداب نماز" کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے

ان الصلوٰة تنھیٰ عن الفحشاء والمنکر

کہہ کر نماز کو ہر قسم کی برائیوں سے محفوظ رہنے کے لئے ایک حتمی نسخہ قرار دیا ہے جس طرح ڈاکٹر کسی بیماری کا نسخہ تجویز کرتے وقت مریض کو یہ بھی بتاتے ہیں کہ دوائی کس مقدار میں کھائی جائے۔ کس طرح استعمال کی جائے۔ اور کن چیزوں سے پرہیز رکھا جائے۔ کیونکہ اس کے بغیر دوائی پوری طرح فائدہ نہیں دیتی بعینہٖ اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ نماز کے نسخہ سے پوری طرح فائدہ اٹھانے کے لئے مزید ہدایات بھی بتائی ہیں۔ مثلاً پانچ وقت نماز ادا کی جائے مسجد میں آکر ادا کی جائے۔ نماز سے پہلے وضو کیا جائے۔ سر کو ڈھانپا جائے۔ پھر نماز فرض سے قبل اور بعد سنتوں اور نوافل کا ادا کرنا۔ فضولیات سے بچنا وغیرہ وغیرہ۔ یہ سب نماز کے آداب ہیں۔ اگر ہم ان آداب کی رعایت رکھیں گے تو ہم یقیناً ہر قسم کی برائیوں سے محفوظ رہیں گے۔

آپ کے بعد محترم صوفی خدا بخش صاحب زیروی نائب ناظم مال وقف جدید نے وقف جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے بتایا کہ امسال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے وقف جدید کے وعدوں اور وصولی کا ٹارگٹ بارہ لاکھ روپے مقرر فرمایا ہے۔ جماعت کے بڑوں اور چھوٹوں، مردوں اور عورتوں سب کو اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

آخر میں صدر جلسہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے نہایت دلنشیں انداز میں سامعین کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ نیز بتایا کہ ہجرت کے بعد اپنی ایک رؤیا کے مطابق سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے اسی وادی غیر ذی زرع میں اس لئے ڈیرہ لگایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت ہو۔ پس آپ پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ آپ اپنی بود و باش اور کاروبار کو اس رنگ میں کریں کہ وہ اشاعت دین میں ممد و معاون ہوں خود بھی نیکی کریں اپنے بچوں کو بھی نیکی کی تلقین کریں۔ جھگڑوں سے اجتناب کریں۔ اور ایسا نمونہ دکھائیں جو دوسروں پر اثر ڈالنے والا ہو۔ اور اپنی زندگیوں کو اس رنگ میں ڈھالیں کہ جنت ان کے لئے یقینی ہو۔ یہ ربوہ کی بنیاد کی اصل غرض ہے اور اس غرض کو پورا کرنا آپ کا فرض ہے۔

اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی جس پر یہ مبارک اجتماع اختتام پذیر ہوا۔

(بشیر احمد سیال سیکرٹری اصلاح و ارشاد ربوہ)

درخواستِ دعا

میری والدہ محترمہ اقبال بیگم صاحبہ تقریباً دو ماہ سے بیمار ہیں اور ان دنوں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں بغرض علاج داخل ہیں۔

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد کامل صحت عطا کرے۔

(محمد افضل عارف دارالرحمت وسطی ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اشتہار نیلام محکمہ جنگلات

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ممٹہ ٹوانہ اور قائد آباد فارسٹ ریزرو میں جنگل کا تقریباً ۵۰۰ ایکڑ رقبہ ایندھن مختلف لاٹ ہائے ہیں مورخہ ۳/۲۳ ۱۸ بوقت ۱۰ بجے صبح بمقام ڈویژنل آفس ۱۹-ایل- جوہرآباد نیلام ہوگی۔ علاوہ ازیں چک ۲۸، ۲۹- ایم بی کا رقبہ مورخہ ۳/۲۳ ۱۵ کو صبح ۱۱½ بجے رینج دفتر قائد آباد اور عصمت پارک کا مورخہ ۳/۲۳ ۱۸ کو صبح ۱۱ بجے ڈویژنل دفتر جوہرآباد میں برائے عارضی کاشت نیلام ہوگا۔ کامیاب بولی دہندہ سے تمام رقم کا ¼ بطور زر بیعانہ موقع پر وصول کیا جائے گا۔ لاٹ وار امور تفصیلات دفتر زیر دستخطی سے کسی دن اوقات کار معلوم کی جاسکتی ہیں۔

ڈویژنل فارسٹ آفیسر
شاہ پور فارسٹ ڈویژن جوہرآباد

IPL. 751

خادم مسجد کی ضرورت

جماعت احمدیہ حیدرآباد (سندھ) کو ایک خادم مسجد کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں مع کوائف کے ساتھ اپنے امیر یا صدر کی سفارش کے ساتھ مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔ محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ۔ احمدیہ ہال گاڑی کھاتہ حیدرآباد سندھ۔
امیدوار چالیس سال سے کم عمر کا نہ ہو۔

ملک محمود احمد۔ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ حیدرآباد

الیکٹریکل مکینیکل انجینئرز کی ضرورت

بحریہ میں الیکٹریکل مکینیکل انجینئرز کی اسامیوں کے لئے درخواستیں ۳/۳۰ تک مطلوب ہیں۔ فارم درخواست نیول ہیڈکوارٹرز (نیول جیلی سروسز ڈائرکٹریٹ) طفیل شہید روڈ کراچی یا بحری افسر رابطہ P.A. DTR. A G's Branch جنرل ہیڈکوارٹرز راولپنڈی کے علاوہ پرنسپل صاحبان انجینئرنگ کالج و رجسٹرار صاحبان یونیورسٹی سے مل سکتے ہیں۔

شرائط: تعلیمی قابلیت۔ الیکٹریکل یا مکینیکل انجینئرنگ ڈگری
۲۔ امیدوار کا غیر شادی شدہ ہونا ضروری ہے۔
عمر: ۲۱½ کو ۲۳½ سال
جو امیدوار امسال انجینئرنگ کا امتحان دے چکے ہیں وہ درخواست دے سکتے ہیں۔
درخواست ذیل کے پتہ پر ارسال کریں۔
نیول ہیڈکوارٹرز (نیول ایجوکیشنل سروسز ڈائرکٹریٹ) کراچی۔ پتے ۳/۲۳

(ناظر تعلیم)

اعلان فروختگی پلاٹ

میرا ایک قطعہ اراضی تعدادی ایک کنال پانچ مرلہ واقع محلہ دارالبرکات ربوہ نزد جلسہ گاہ و مسجد اقصیٰ قابل فروخت ہے یہ کارنر پلاٹ با موقعہ اور ہر لحاظ سے موزوں و فائدہ مند ہے دونوں طرف کشادہ سڑک ہے اس کے کونوں پر پختہ اینٹ کی برجیاں نصب ہیں۔ پلاٹ مذکورہ بذریعہ مکرم برادرم راجہ محمد یعقوب صاحب کارکن خلافت لائبریری دیکھا جاسکتا ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر جلد خط و کتابت کریں۔ انشاء اللہ ... برادرم مذکور کے مکان پر معاملہ طے ہو سکے گا۔
پتہ: عزیز اللہ خان مکان نمبر ۲۷۸ ڈی بلیو گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ سوسائٹی سیٹلائٹ ٹاؤن - راولپنڈی۔

مکرم مشتاق حسین صاحب آف کھچیالہ
نزد ربوہ
اینٹی کیریز فارمیبیز
کے متعلق لکھتے ہیں:- "میری بچی ... کو عرصہ ایک سال سے دانتوں کو بہت درد تھا ... کیڑا بھی لگا ہوا تھا ... علاج کروایا
بہت کامیاب رہا"
مکمل کورس ۵/- دانتوں کی امراض کا رسالہ مفت
ڈاکٹر راحہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۰۶۱
لائل پور کیور سینٹر کرم میڈیکل ہال گول امین پور بازار

درخواست دعا

میرے والد مکرم خان لد سیف اللہ خان صاحب منیجر جعفر فلور ملز گوجرانوالہ کافی عرصہ سے بیمار ہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ ان کی شفایابی کے لئے دعا فرمائیں (ندیم احمد خان گوجرانوالہ)

کراچی کے بہترین علاقہ میں رہائش کے متمنی احباب کیلئے

ضروری اطلاع

کراچی شہر کے بہترین علاقہ میں رہائش رکھنے کے متمنی احباب کے لئے ہم مسرت سے یہ اعلان کرتے ہیں کہ کے ڈی اے کی مشہور اسکیم گلشن اقبال (۲۴) میں ہم ۴۰۰ (چار سو) مربع گز اور ۲۴۰ (دو سو چالیس) مربع گز زمین پر بنگلے اور کئی منزلہ عمارت کی تعمیر کا کام فلیٹوں کی شکل میں شروع کر رہے ہیں۔ ضرورت مند احباب کے لئے مناسب شرائط پر بنک سے قرض کا انتظام بھی کر لیا ہے جس کی ادائیگی آسان اقساط میں خریدار احباب کر سکیں گے، خواہشمند احباب ہم سے مندرجہ ذیل پتہ پر مبلغ ۵/ روپے بھجوا کر ضروری تفصیلات حاصل کر سکتے ہیں۔

دی ایسٹرن سروسز لمیٹڈ
۱۴۰ ایم اے جناح روڈ
فون نمبر ۲۲۹۸۰۶
کراچی نمبر ۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

سال کے ۲ ماہ گزر گئے

غلبہ اسلام کی عظیم مہم کو تیز کرنے کے لئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کو مضبوط بنانا ہمارا فرض ہے۔ یہ سال نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی کا سال ہے۔ دو ماہ گزر چکے ہیں۔ اور صرف دس ماہ باقی ہیں۔ اپنی رفتار کو اور تیز کیجئے اور وقت سے پہلے ہی سو فیصد ادائیگی کر دیجئے اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

ہفتہ زیر رپورٹ میں چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ مندرجہ ذیل لجنات کی طرف سے حسب ذیل وصول ہوا ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ تعمیر کا کام عنقریب شروع ہونے والا ہے۔ لجنات اس چندہ کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔

ہر بہن کو چندہ کی وصولی کی چٹھی بھجوائی جاتی ہے جسے نہ ملے وہ اپنی صدر صاحبہ سے پتہ کریں۔

۱۔	لجنہ اماء اللہ ربوہ	۲۸۴ روپے	وصولی کل
۲۔	لجنہ اماء اللہ راولپنڈی	۸۴/۷۵	"
۳	لجنہ اماء اللہ گرمولہ ورکاں	۴۰/۵۰	"
۴	لجنہ اماء اللہ ٹیکسلا	۱۰/۰۰	"

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

قومیں سربلندی کے مقام پر کیونکر فائز ہوتی ہیں

گزشتہ سے پیوستہ سالانہ اجتماع پر ہمارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس مبارک خواہش کا اظہار فرمایا تھا کہ انصار اپنے بچوں یعنی خدام الاحمدیہ سے مالی میدان میں آگے نکلیں۔ اس خواہش کا اظہار فرمانا اور آگے بڑھ نکلنے کی انصاراللہ سے توقع رکھنا انصار پر ایک احسان عظیم ہے۔ کیونکہ مسابقت کی روح کے بغیر انتہائی ترقیوں کی حدود کو چھونا ممکن نہیں۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قرآن مجید نے مومنوں کی شناخت ہی یہ بتائی ہے کہ وہ نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ صفت جس قوم میں بھی پیدا ہو جائے اسے اتنا بلند کر دیتی ہے کہ اس کا قیاس بھی نہیں کیا جا سکتا۔" (الفضل ۱۸ جنوری ۵۵ء)

(قائد مال مجلس انصاراللہ مرکزیہ ربوہ)

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

ناظمین اطفال الاحمدیہ سے درخواست ہے کہ وہ وقف جدید کے نئے سال کے بھجوائے گئے ٹارگٹ کے مطابق اپنی اپنی مجلس کے اطفال کے وعدہ جات وقف جدید جلد از جلد حاصل کر کے دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری لڑکی خالدہ بعمر ۱۵ سال انتڑیوں کی تکلیف کی وجہ سے ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ احباب کرام سے اس کی کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔ (سلیم اللہ کارکن خلافت لائبریری ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

پشاور ۱۲ مارچ۔ پولیس نے پشاور سے دس میل دور کوہاٹ روڈ پر ایک کار سے روسی اور برطانوی ساخت کے سمگل شدہ اسلحہ کی بھاری مقدار پکڑی ہے یہ اسلحہ درہ آدم خیل کے راستے پشاور سمگل کیا جا رہا تھا۔ پولیس نے زبردست مقابلہ کے بعد اسلحہ کے سمگلر تین قبائلیوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس فائرنگ سے ایک سمگلر زخمی ہو گیا۔ پولیس کا ایک خاص دستہ مقرر کیا گیا ہے جو یہ معلوم کرے گا کہ یہ اسلحہ کہاں سے سمگل کیا گیا ہے اور پاکستان میں اسے کسی جگہ اور کس مقصد کے لئے استعمال کیا جانا تھا۔

پکڑے جانے والے اسلحہ میں ۲۷ رائفلیں ۱۲ پستول چار دستی بم ایک ایک سٹین گنیں رائفل اور بندوق کی بالشت نالیاں تین ہزار سے زائد کارتوس اور بڑی مقدار میں گولہ بارود شامل ہے۔

عمان ۱۱ مارچ۔ پاک فوج کے چیف آف سٹاف جنرل ٹکا خان نے جو ان دنوں اردن کے سرکاری دورہ پر ہیں اسرائیلی سرحد سے ملحقہ اردن کی فوجی چوکیوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اردن کی جائنٹ سٹاف اکیڈمی کا بھی معائنہ کیا۔ اور اردن کی مسلح افواج کو تربیت حاصل کرتے ہوئے دیکھا۔

پشاور ۱۲ مارچ۔ سرحد کے گورنر اسلم خٹک نے خیال ظاہر کیا ہے کہ اگر صوبے میں جلد فعال اور مؤثر حکومت نہ بن سکی تو صدر راج نافذ کر دیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ وہ حکومت سازی کے لئے کتنے عرصہ انتظار کریں گے۔ انہوں نے کہا میں نے اس سوال پر ابھی غور نہیں کیا گورنر نے بتایا کہ ابھی تک کوئی جماعت مؤثر اکثریت لے کر نہیں ابھری انہوں نے کہا اگرچہ اسمبلی میں متحدہ محاذ کو اکثریت حاصل ہے لیکن یہ فعال اکثریت نہیں ہے۔ ہم ایسی جان اکثریت کے ساتھ حکومت نہیں بنائیں گے جس کا انحصار ایک یا دو ارکان پر ہو کیونکہ ایسی صورت میں سودے بازی اور بلیک میلنگ ہو گی جس کا نتیجہ سیاسی عدم استحکام ہو گا۔

کراچی ۱۲ مارچ۔ کراچی کے اردو روزنامہ جسارت کی طباعت و اشاعت پر فوری طور پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ یہ اعلان یہاں سندھ کے سیکرٹری داخلہ نے کیا۔

لاہور ۱۱ مارچ۔ مرکزی وزیر صحت اور قومی اسمبلی میں پیپلز پارٹی کے ڈپٹی لیڈر شیخ محمد رشید نے کہا ہے کہ پاکستان کا مستقل آئین عوام کی امنگوں کے عین مطابق ہو گا۔ اس سے پاکستان کو قائداعظم کے نظریات کے مطابق ایک مضبوط اور خوشحال مملکت بنانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا سامراجی طاقتوں کی خواہش ہے کہ پاکستان کا مستقل آئین نہ بنے اور ملک آئینی بحران کا شکار رہے آئین سازی میں رکاوٹ پیدا کرنے والے اپنے عمل کے ذریعے سامراجیوں کی مدد کر رہے ہیں۔ لیکن ہم نے عہد کر رکھا ہے کہ قوم کو وقت پر آئین دیا جائے گا۔

ڈھاکہ ۱۲ مارچ ڈھاکہ سے ایک سو میل جنوب میں ایک گاؤں موضع نو بیر بارہ میں ایک ہجوم نے چار افراد کو مار مار کر ہلاک کر دیا۔ ہلاک ہونے والوں میں نیشنل عوامی پارٹی کے ایک رہنما اور دوسرے کمیونسٹ پارٹی کے ایک کارکن ولی الرحمن تھے۔

کراچی۔ ۱۱ مارچ۔ بھارت کی سب سے مؤثر مخالف جماعت اور پاکستان دشمن پارٹی جن سنگھ کے سربراہ مسٹر ایل ایڈوانی نے بھارتی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ جنگی قیدیوں کی واپسی کے سلسلے میں بنگلہ دیش کی حکومت سے فوری طور پر بات کرے کیونکہ ان کی واپسی میں تاخیر انسانیت کے لحاظ سے بھی ٹھیک نہیں ہے۔

ضرورت

ربوہ میں آٹا۔ چاول اور بیسن کی مشین کے کام کے لئے ایک اچھے لائق کاریگر کی ضرورت ہے۔ خواہشمند صاحبان خاکسار سے خاکسار کے مکان واقعہ دارالبرکات ربوہ میں ۱۸ مارچ بروز اتوار ملاقات کریں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ مقامی جماعت کی تصدیق ضروری ہو گی۔

(عبدالحق ننگلی۔ محلہ دارالبرکات ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵